پاکستان میں لغات القرآن کے متعلق تحریر کی گئی کتب

پروفیسر ڈاکٹر محمد باقر خان خاکوانی ☆

The Holy Quran is a book of Allah Almighty revealed to His Prophet Muhammad (Peace be upon Him) in Arabic language which is one of the ancient languages in the world. According to Islamic teaching the Muslims are bound to learn, recite and act according to the instructions laid down in this Book. It is an admitted fact that the Arabic language is rich and technical language unlike other languages. It is worthy to note that since the Holy Quran was revealed in the particular Arabic language of Quresh which had specific pronunciation and meaning. In the early age of Islam even other Arabians felt difficulties to understand certain Quranic words. So the companions of the Holy Prophet (peace be upon him) explained the difficult words in convenient Arabic language for them. This was the situation in Arabian Area so the non-Arabic countries were naturally facing much problem to understand the Holy Quran and to act according to its instructions.

Solving this problem for the Islamic Ummah, Muslim Scholars from very beginning created a new branch of knowledge named "Lughat-ul-Quran" by which they have translated Quranic words into several languages as Arabic, Persian, Urdu etc.

This branch of knowledge was also introduced in the Sub-continent from the time when Urdu language came into being. The first effort to introduce this branch of knowledge was made by Shah Abdul Qadir S/O Shah Wali Allah Muhaddus Dehlvi in which he explained several words of the Holy Quran in Arabic as well as in Urdu. After that we found a great number of scholars/writers who have written books on this branch of knowledge in India as well as in Pakistan in Urdu, Sindhi, Pashto, English, Brohi and other languages.

In the light of above mentioned statements, it can be concluded

☆ ڈین کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

that in the sub-continent, following of the Holy Quran and acting upon its instructions has not been a problem for Muslims but every common person who wants to study the Holy Quran can understand & follow it easily due to this Branch of knowledge i.e. Lughat-ul-Quran as the article shows its detail.

نبی کریم ﷺ نے فرائض نبوت کی تکمیل کی غرض سے سب سے پہلے صحابہ کرام اجمعین رضی اللہ عنہم کو قرآن حکیم کی تلاوت اور قراءت کی تعلیم فرمائی اور ساتھ ساتھ اس کی فضیلت و عظمت یوں بیان فرمائی:

﴿خیر کم من تعلم القرآن و علمه﴾

''تم میں سب سے بہترین وہی ہے جو قرآن کریم کو خود پڑھتا (سیکھتا ہے) اور سکھاتا ہے۔''

اس فرض کی ادائیگی کے بعد آپؐ نے قرآن کی تعلیم کی طرف بھرپور توجہ فرمائی، چنانچہ آپؐ نے صحابہ کرامؓ کو قرآن کریم کے الفاظ، کلمات اور آیات کے معنی و مفہوم بتائے اور اس کی تفسیر و توضیح بھی فرمائی۔ آپؐ نے قرآن کریم کے معنی و مفہوم سکھلانے کی غرض سے بہت سے اسلوب اور طریقے اختیار فرمائے۔ چنانچہ علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ قرآن کریم کے الفاظ و کلمات کے وہی معنی معتبر ہوں گے جو کہ نبی کریم ﷺ نے متعین فرمائے۔

آپ ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرامؓ، تابعین عظامؒ اور تبع تابعین پھر ملت اسلامیہ کے علماء و محققین نے یہ ذمہ داری قبول فرمائی۔

جہاں تک قرآن فہمی کے لئے لغات القرآن کی اہمیت اور ضرورت کا تعلق ہے تو اس کی ضرورت اور اہمیت اظہر من الشّمس ہے۔ ویسے بھی کسی زبان کو سمجھنے کے لیے اس زبان کے لغت کی ضرورت و اہمیت ہمیشہ مسلّم رہی ہے، جہاں تک قرآن کریم کا تعلق ہے یہ تو خالق کائنات کی کتاب ہے اور عربی مبین میں ہے اس کی صحیح فہم و ادراک کے لیے تو اہل عرب تک لغات کے محتاج ہیں، چہ جائیکہ اہل عجم، اہل عجم کے لئے تو اس کی ضرورت اور شدید ترین ہو جاتی ہے۔ برصغیر کے علماء اس ضرورت اور فرض سے کبھی بھی غافل نہیں رہے۔

برصغیر کے اہل علم و فضل نے دیگر اسلامی موضوعات کے علاوہ لغات قرآن پر بھی ضخیم و مختصر

کتابیں لکھیں اور یہ سلسلہ ابھی بھی جاری ہے۔

اس موضوع پر اردو میں لکھنے کی ابتدا حکیم الامت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م1126ھ) کے لائق فرزند شاہ عبد القادرؒ نے کی انہوں نے جب اردو کے معلیٰ کے آئینہ خانہ میں قرآن حکیم کے لعل و جواہر سجائے اور پہلا با محاورہ اردو ترجمہ قرآن تحریر کیا تو لغات القرآن کے موضوع پر بھی ایک مختصر کتاب مرتب کی جس میں الفاظ کے معنی اور مختصر تشریح درج کی گئی۔ منشی ممتاز علی بھٹو میرٹھی نے مطبع مجتبائی دہلی سے 1298ھ میں شاہ عبد القادرؒ کا جو ترجمہ شائع کیا اس کے حاشیے پر یہ لغات القرآن بھی شائع کی۔

اس کے بعد موضوع پر جو کتابیں مرتب کی گئیں ان میں مولانا عبد الرشید نعمانی اور سید عبد الدائم جلالی کی۔ اس کی پہلی جلد کا پہلا ایڈیشن 1943ء میں ندوۃ المصنفین دہلی سے شائع ہوا اور چھٹی جلد 1958ء میں طبع ہوئی۔

مولانا عبد الرشید نعمانی / مولانا عبد الدائم جلالی کی لغات القرآن کے علاوہ قاضی زین العابدین میرٹھی کی قاموس القرآن بھی اردو زبان میں اس موضوع پر ایک قابل قدر اضافہ ہے، اس کا پہلا ایڈیشن 1954ء میں شائع ہوا، اس کے علاوہ بھی بعض اہل علم، قارئین کے مختلف طبقات کو مدنظر رکھتے ہوئے متعدد کتابیں مرتب کر چکے ہیں۔

جب ہم پاکستان کے حوالے سے خدمات لغات القرآن کا جائزہ لیتے ہیں تو ہمیں یہاں پر، زبان و بیان کے لحاظ سے اس موضوع پر جو کتابیں نظر آئیں ان کا یہاں پر مختلف عنوانات کے تحت جائزہ لیا جائے گا۔

عربی زبان:

اس عنوان کے تحت لغات القرآن کی ان کتابوں کا تذکرہ کیا جائے گا جو کہ یہاں پر عربی زبان میں تصنیف کی گئیں۔

مفردات:

شیخ محمد مراد بخاری کشمیری نے 1131ھ میں لکھی، اس میں عربی، فارسی اور ترکی تینوں زبانوں

میں معنی دیئے گئے ہیں۔اب نئی تحقیق کے ساتھ دوبارہ پاکستان میں شائع ہورہی ہے۔

لغات القرآن: (مولانا حماداللہ ہالیجوی (متوفی 18 اپریل 1962ء)

اس میں مفرد الفاظ عربی میں ابجد کی ترتیب سے لکھے گئے ہیں، یہ ایک مکمل کتاب ہے۔ مولانا یوسف بنوری نے اس پر ایک شاندار مقدمہ بھی لکھا ہے۔

العرفان بمفردات القرآن: (مولانا محمد اسماعیل عودوی (متوفی 29 نومبر 1970ء))

یہ لغت کے انداز میں ایک طرح کی تفسیر قرآن کریم بھی ہے۔پاکستان میں شائع ہو رہی ہے۔

لغات القرآن:

مولانا محمد اجمل ہزاروی (ولادت 1932ء) درمیانہ درجہ کی لغات ہے،شائع ہوچکی ہے۔

ترغیب الاخوان فی ترکیب القرآن: (مولانا منظور احمد نعمانی (ولادت 1950ء)

یہ کتاب مبتدی بچوں کے لئے درسی طرز پر لکھی گئی ہے،شروع کتاب میں مبادی ترکیب کا بیان ہے۔(اصول ترکیب) دوسرے حصے میں ترکیب القرآن ولغات القرآن ہیں۔1411ھ میں مکمل ہوئی اوراب یہ پاکستان میں بھی شائع ہورہی ہے۔

الفروق: (مولانا ضمیر احمد قدوسی، (متوفی 8 جنوری 1962ء)

اس میں قرآن وحدیث کے ان الفاظ کے معنی بیان کئے گئے ہیں جو الفاظ کے لحاظ سے متفق اورمتحد ہیں لیکن ان کے معنی مختلف ہیں، غیر مطبوعہ ہے۔

قاموس الفاظ القرآن الکریم: (دکتور عبداللہ عباس ندوی)

یہ کتاب عربی اور انگریزی میں ہے، اس میں مصنف نے الفاظ قرآنی کے معنی سیاق وسباق اوراستقاقی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے بیان کئے ہیں۔یہ کتاب درحقیقت مستشرق جون پیٹرس کی کتاب کی غلطیوں کی اصلاح ہے۔

فوائد القرآن المعروف باصطلاحات القرآن:

مولانا عبداللہ بہلوی (متوفی یکم جنوری 1978ء)

سندھی:

اس عنوان کے تحت سندھی زبان میں لکھی گئی کتابوں کا تذکرہ کیا جائے گا۔

الیاقوت والمرجان فی شرح غریب القرآن: (حماداللہ ہالیجوی)

اس میں قرآن کریم کی سورۃ اعراف سے سورۂ ناس تک کے مشکل الفاظ کے معنی سندھی زبان میں بیان کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب سورتوں کی ترتیب پر لکھی گئی ہے۔یعنی ہر سورت کے الفاظ معنی لغت کے انداز میں سورت کا نام دے کر اس کے تحت بیان کئے گئے۔

لغات القرآن: (مولانا خیر محمد ندوی)

یہ بھی سندھی زبان میں لکھی گئی ہے۔ البتہ اس میں بلوچی اور اردو میں بھی معنی لکھے گئے ہیں۔

انگریزی:

اس ضمن میں انگریزی میں لغات القرآن پر لکھی گئی کتابوں کا تذکرہ کیا جائے گا۔

(VOCABULARY OF THE HOLY QURAN) (عبداللہ عباس ندوی)

یہ عربی اور انگریزی دونوں زبانوں میں ترتیب دی گئی ہے ایک اچھی کتاب ہے۔

لغات القرآن (انگریزی): (مولانا عبدالکریم پاریکھ ناگپور)

مستند تراجم کو سامنے رکھ کر یہ لغت تیار کی گئی۔ افعال کے سامنے حروف اصلی، یعنی مادہ بھی دیا گیا ہے۔ کتاب کے شروع میں نحو وصرف کے کچھ ضروری قواعد بھی درج کئے گئے ہیں۔ لاہور میں شائع ہوئی ہے۔

اردو زبان:

اس عنوان کے تحت پاکستان کے حوالے سے اردو زبان میں لغات القرآن پر لکھی گئی کتابوں کا تذکرہ پیش کیا جائے گا۔ سب سے پہلے شاہ عبدالقادرؒ نے مختصر رسالہ لغات القرآن (1298ھ)

تحریر فرمایا۔

عجائب البیان فی لغات القرآن مع تفسیر المنان و نجوم الفرقان:

(مولانا محمد عبداللہ المعروف بہ جیون نورالدین پکھلوی (متوفی 1947ء)

یہ اردو زبان میں لکھی گئی ایک اچھی لغت ہے۔ جس میں قرآن کریم کے الفاظ کے معنی آسان اور سہل انداز میں بیان کئے گئے ہیں۔

دینی لغات:

مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی (ولادت یکم فروری 1913ء)، یہ قرآن، حدیث وفقہ کی جامع اردو لغت ہے، ستمبر 1960ء میں شائع ہوئی۔

تدریس القرآن: (مولانا محمد اجمل ہزاروی (ولادت جنوری 1932ء)

اس میں قرآن مجید کے مفرد الفاظ کا ترجمہ پیش کیا گیا ہے، ان کی ایک لغت عربی میں بھی ہے۔

لغات القرآن: (مولانا خیر محمد ندوی)

یہ کتاب اردو، بلوچی اور سندھی زبان میں لکھی گئی۔

قاموس القرآن: (مولانا قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی (ولادت 1909ء)

یہ لغات القرآن میں لکھی گئی کتابوں میں ایک عمدہ اضافہ ہے۔ اس سے ایک عام آدمی بھی آسانی سے استفادہ کرسکتا ہے۔

ترجمہ قرآن: (مولانا محمد آصف قاسمی)

اس میں مولانا نے قرآن کریم میں بار بار تکرار کے...... ساتھ آنے والے الفاظ، یعنی مکررات کو چھوڑ کر صرف اصلی الفاظ معنی کے ساتھ یکجا کر دیئے ہیں۔

تدریس اللغتہ القرآن: (ابومسعود حسن علوی)

اس میں مصنف نے قرآنی آیات لکھ کر ہر جملے اور الفاظ کو الگ کر کے علیحدہ خانوں میں ترجمہ کیا ہے۔ پھر بامحاورہ ترجمہ ہے۔ عربی گرامر مع ترکیب بھی بیان کی ہے۔ اس کے بعد لغوی و تفسیری شرح بھی ہے۔ لغت میں ہر لفظ کا مصدر معنی، مترادفات کو بھی بیان کیا ہے۔ آیت اور جملے

کی ترکیب پر روشنی ڈالی ہے اور قواعد بھی بیان کئے گئے۔ افعال کے ساتھ ماضی / مضارع اور مصادر بھی دیئے گئے ہیں اور ساتھ ہی اسماء واماکن پر تبصرہ پیش کیا گیا ہے۔

کتاب مفردات القرآن: (از: حمید الدین فراہی)

اس میں اہم قرآنی الفاظ کے معانی بیان کیے گئے ہیں، مصنف نے اس میں 77 ایسے الفاظ منتخب کئے ہیں جن کی تفسیر عام طور سے علماء ومفسرین نے اچھی طرح نہیں کی۔

مترادفات القرآن مع فروق اللغویہ: (از: مولانا عبدالرحمٰن گیلانی)

یہ مصنف کی ایک طویل مدت کی ذاتی محنت، لگن اور جستجو کا نتیجہ ہے کہ اردو زبان میں ایک ایسی عمدہ کتاب وجود میں آگئی جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے قطعی منفرد اور قرآن فہمی کے لئے غیر معمولی افادیت کی حامل ہے، جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے کہ مصنف نے اس میں قرآن کریم کے تقریباً تمام مترادف الفاظ کو بڑے حسن اور سلیقہ سے جمع کر دیا ہے۔ جیسے قیامت کے مترادفات، الساعتہ، یوم الدین، یوم الخروج، یوم الحساب، یوم الفصل، غاشیتہ، قارعتہ، حاقتہ، آزفتہ، طامتہ الکبریٰ، یوم الآخرۃ وغیرہ وغیرہ۔

شرح الفاظ القرآن: (از: مولانا عبدالرشید گجراتی)

یہ قرآن کریم کے الفاظ کے معنی وشرح پر ایک اچھی لغت ہے۔

غریب القرآن	از: مرزا ابوالفضل بن فیاض علی
المفردات فی غریب القرآن	از: حافظ نورالحسن
مراۃ القرآن	از: حافظ عبدالحیٔ
معجم القرآن	از: ڈاکٹر غلام جیلانی برق
لغات القرآن	از: تاج الدین دہلوی، 1950ء، کراچی
مختار البیان فی لغات القرآن	از: سید مختار احمد

شمس الاسلام پریس حیدر آباد نے 1966ء میں شائع کی تھی، متعدد جلدیں ہیں، یہ لغات القرآن کے ساتھ ساتھ اس کی مختصر تفسیر بھی ہے۔

قرآن مجید کا عربی اردو لغت:

یہ لغت ڈاکٹر محمد میاں صدیقی (جو ابھی زندہ ہیں) کی ایک نہایت ہی گراں قدر تالیف ہے،

اس کے بارے میں مصنف خود رقم طراز ہیں۔

میں اگر یہ عرض کروں تو یقیناً مبالغہ نہ ہوگا کہ علوم القرآن، علوم حدیث، فقہ اور سیرت پر عربی زبان کے علاوہ جتنا لٹریچر آج اردو زبان میں ہے دنیا کی کسی زندہ زبان میں نہیں۔

زیر نظر کتاب ان حضرات کے لیے مرتب کی گئی ہے جو عربی زبان پر دسترس نہیں رکھتے اور ہر لفظ کے مادہ کو تلاش کرنا ان کے لئے دشواری کا سبب بن سکتا ہے، اس لئے مادے کے بجائے الفاظ قرآن کو ان کی اپنی ہی صورت میں لغت تصور کر کے حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کر دیا گیا ہے۔ جیسے اَسْقَيْنٰكُمْ (ہم نے تم کو پلایا)، اس لفظ کو الف۔سین میں شمار کیا گیا ہے، حالانکہ اس کا مادہ ''سقی'' ہے اور اس اعتبار سے اس لفظ کو تین قاف میں آنا چاہیے۔

اس ترتیب سے ہر شخص "اَسْقَيْنٰكُمْ" کا لفاظ آسانی سے نکال سکتا ہے اور اس کے معنی اور صیغے کو معلوم کر سکتا ہے۔ امکانی حد تک اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ قرآن حکیم میں موجود کوئی لفظ چھوٹنے نہ پائے۔

رسم الخط میں اس بات کا حتی المقدور اہتمام کیا گیا ہے کہ رسم قرآن کی پیروی کی جائے جو لفظ جس طرح قرآن حکیم میں لکھا ہوا ہے اسی طرح یہاں بھی لکھا جائے۔ مثلاً: لفظ الکتاب اس کا عام مرکب، تا، الف، با (کتاب) ہے لیکن قرآن حکیم میں تا پر کھڑا زبر ہے اور الف کے بغیر ہے۔ الكٰتب اسی رسم الخط کی پابندی کی گئی ہے۔

ڈاکٹر محمد میاں صدیقی کی قرآنیات کے سلسلہ میں خدمات ناقابل فراموش ہیں، آپ نے اس معرکتہ الآراء کتاب کے علاوہ بھی ایک مزید کتاب لغات قرآنی سے متعلق لکھی ہے اور آپ کی تمام کتب مقتدرہ قومی زبان پاکستان نے اپنا اعزاز سمجھتے ہوئے شائع کی ہیں، اس کتاب کا نام یہ ہے۔

فرہنگ اصطلاحات قرآن طبع اول 2003ء صفحات 207، عام کتابی سائز۔

مقالید القرآن (اردو):

مصنف: الحاج سید محمد یٰسین خان مسوانی، سن اشاعت: 1977ء، ضخامت: 24x16،

طابع: خورشید اختر خان، یونین پارک سمن آباد، لاہور

مقالید القرآن میں 370 عنوانات کے تحت قرآنی آیات کو یکجا کیا گیا ہے۔ ہر عنوان کے

ساتھ متعلقہ آیت کا نمبر اور سورت کا نام دیا گیا ہے، اس کتاب کا ایک نسخہ قائداعظم لائبریری میں موجود ہے۔

لغات القرآن (عربی اردو)

تالیف: الحاج عبدالکریم پاریکھ، سن اشاعت: 1982، تعداد صفحات: 288، ضخامت 21x14

ناشر: مجلس نشریات اسلام، ناظم آباد، کراچی

مصنف نے اردو ترجمے کو سامنے رکھ کر ہر پارے کے مشکل الفاظ کا ترجمہ موقع محل کے مطابق کیا ہے، جس جگہ ضروری ہوا، اگر انگریزی داں طبقے کی سہولت کے لئے انگریزی الفاظ بھی لکھے ہیں۔

آسان لغات القرآن: (عربی اردو لغت تلاوت کی ترتیب سے)

از: مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

ادارۂ اسلامیات 190 انارکلی روڈ، لاہور، مارچ 1999ء

292 صفحات کی عام سائز کی کتاب ہے، مولانا سید ابوالحسن ندوی صاحب کا پیش لفظ لکھا ہوا ہے۔

اس کتاب کے لیے مصنف نے کئی تفاسیر اور ترجموں کا مطالعہ کیا، مصنف نے اپنے تاثرات یکم جون 1987ء کو لکھے ہیں۔ اس کتاب میں لغات سے قبل عربی سیکھنے کے لیے نو سبق بھی دیئے گئے ہیں، جن میں قرآن مجید کے متعدد عربی الفاظ کو اردو میں ترجمہ کر کے بتایا گیا ہے۔

لسان القرآن (اردو):

مصنف: مولانا محمد حنیف ندوی، سن اشاعت: جلد اول 1983ء، تعداد صفحات :400، ضخامت: 21x14

سن اشاعت: جلد دوم......؟، تعداد صفحات 401 تا 793، ضخامت، 21x14،

ناشر ادارہ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ، لاہور

قرآن حکیم کے اس جامع تفسیری لغت میں قرآن حکیم کے الفاظ کے معنی، قرآن و حدیث، محاورات، عرب اور قدیم و جدید علوم کی روشنی میں واضح کئے گئے ہیں، اس کتاب کا ایک سیٹ بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان کی لائبریری میں موجود ہے۔

اس لغت میں قرآن کریم کے الفاظ کے معنی مستند کتب لغت کی بنیاد پر اس انداز سے متعین کیے گئے ہیں کہ قرآن جو تصورات پیش کرتا ہے، ان کا مکمل نقشہ سامنے آجاتا ہے۔

معجم القرآن (اردو):

تحریر: فضل الرحمٰن، سن اشاعت: 1405ھ، تعداد صفحات: 512، ضخامت 21x14

ناشر: ادارہ مجددیہ، ناظم آباد، کراچی

اس کتاب میں تمام الفاظ قرآنی کو ان کی اپنی ہی صورت میں لغت تصور کرتے ہوئے حروف تہجی کے اعتبار سے لکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کتاب کا ایک نسخہ قائداعظم لائبریری میں موجود ہے۔

ڈکشنری مضامین القرآن (اردو):

مصنف: مفتی شوکت علی فہیم، تعداد صفحات: 255، ضخامت 21x14

پبلشرز: مقبول اکیڈمی، 199، سرکلر روڈ، انارکلی، لاہور

اس کتاب میں حروف ابجد کے لحاظ سے قرآنی احکامات کو یکجا کیا گیا ہے، اس کتاب کا ایک نسخہ میونسپل پبلک لائبریری ملتان میں موجود ہے۔

صحیح لغات القرآن (اردو):

سن اشاعت: جلد اول 1984ء تعداد صفحات: 1 تا 462، ضخامت: 24x16

سن اشاعت: جلد دوم 1960ء تعداد صفحات: 463 تا 998، ضخامت: 24x16

سن اشاعت: جلد سوم 1961ء تعداد صفحات: 999 تا 1470، ضخامت: 24x16

سن اشاعت: جلد چہارم تعداد صفحات: 1470 تا 1838، ضخامت: 24x16

پبلشرز: ادارہ طلوع اسلام گلبرگ لاہور

از تاج محمد دہلوی، تعداد صفحات: 488، ضخامت 17x12، پبلشرز: خیر کثیر آرام باغ کراچی

اس لغت میں حروف ابجد سے قرآن کے مشکل الفاظ کی وضاحت کی گئی ہے۔

عنوانات القرآن (پشتو):

مصنف: سردار شاہی، یہ قرآن کی سورتوں کی فہرست ہے۔

مفہوم القرآن (اردو):

تحریر: غلام احمد پرویز، تعداد جلد 3، ضخامت 24x16، ناشر ادارہ طلوع اسلام، لاہور
یہ کتاب قرآن مجید کی ایک ڈکشنری ہے، اس کتاب کا ایک سیٹ قائد اعظم لائبریری لاہور میں موجود ہے۔

لغات القرآن ...... مفہوم القرآن:

غلام احمد پرویز نے قرآن مجید کی تعبیر و تشریح کے ضمن میں جو کام کیا، وہ تین طرح کا ہے۔ ''لغات القرآن'' کے تحت انہوں نے قرآن مجید کے الفاظ کی ایک لغت مرتب کی اور اس میں انہوں نے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ الفاظ کا وسیع تر مفہوم کیا ہے۔ اور قرآن مجید میں یہ کس مفہوم میں مستعمل ہیں۔ پرویز صاحب کے نزدیک چونکہ عربی لغت و تفاسیر کی ترتیب و تدوین کا کام زیادہ تر عباسی دور میں ہوا اور یہ وہ عہد ہے جب عجمی اثرات مسلمان معاشرے پر غالب آگئے تھے اور یوں ''ان لوگوں کے قلم سے جو کچھ نکلا اس کے الفاظ تو عربی تھے لیکن الفاظ کے پیکروں میں تصورات عجمی تھے۔ پوری عربی زبان تصنیف و تالیف کے پہلے دور میں ہی غیر عربی تصورات کی حامل بن گئی۔ اس طرح ''قرآنی الفاظ کے اس مفہوم میں فرق آ گیا جو اس زمانہ نزول قرآن میں لیا جاتا تھا۔'' پرویز صاحب نے اس مشکل کے تدارک اور الفاظ کے درست مفہوم تک رسائی کے لئے ایک حل تجویز کیا ہے وہ لکھتے ہیں:

> ''عربی زبان کے وہ الفاظ جو زمانہ نزول قرآن میں مروج تھے، عربی ادب کی کتابوں میں موجود ہیں اور چونکہ وہ اشعار بھی موجود ہیں جن میں وہ الفاظ استعال ہوئے ہیں، اس لئے (ان اشعار کی مدد سے) ان الفاظ کا وہ مفہوم بھی متعین کیا جا سکتا ہے جو ان سے زمانہ نزول قرآن میں لیا جاتا تھا۔ یہ الفاظ قرآن مجید میں بیشتر انہی معانی میں استعال ہوئے ہیں، جن معانی میں وہ ان اشعار میں استعال ہوئے تھے اور جن سے زمانہ نزول قرآن کے عرب اچھی طرح واقف تھے۔''

تنہا لغت سے پرویز صاحب کے نزدیک قرآن کے الفاظ کا صحیح مفہوم نہیں سمجھا جا سکتا، کیونکہ لغت انسانی کوششوں کا نتیجہ ہے، جس میں سہو و خطا کا امکان باقی رہتا ہے۔ ان کے اصول تفسیر الگ نکات کی صورت میں بیان کئے جائیں تو وہ اس طرح ہیں۔

☆ سب سے پہلے لفظ کو دیکھا جائے کہ اس کا بنیادی مفہوم کیا ہے اور خصوصیات کیا ہیں۔
☆ پھر دیکھا جائے کہ صحرانشین عربوں کے ہاں اس لفظ کا استعمال کس کس انداز سے ہوتا تھا۔
☆ اس کے بعد دیکھا جائے کہ قرآن کریم میں وہ لفظ کس کس مقام پر آیا اور قرآن نے اسے کس کس رنگ میں استعمال کیا ہے۔
☆ اور سب سے بڑی چیز یہ ہے کہ قرآن کریم کی پوری تعلیم کا مجموعی تصور سامنے ہونا چاہیے۔

لغات القرآن کے پیش لفظ میں انہوں نے امام حمید الدین فراہی کے اسلوب تفسیر کی بھی تعریف کی ہے اور اپنے ظرف کے مطابق ان کی بصیرت سے استفادے کا بھی اظہار کیا ہے۔

قرآن مجید کی اصطلاحات کے مفاہیم کے بارے میں بھی پرویز صاحب کا اپنا ایک نقطۂ نظر ہے۔مثال کے طور پر ''اقامت صلوٰۃ'' کے تحت وہ لکھتے ہیں:

> '' قرآن مجید کی ایک خاص اصطلاح ''اقامت صلوٰۃ'' ہے، جس کے عام معنی نماز قائم کرنا یا نماز پڑھنا کئے جاتے ہیں۔ لفظ صلوٰۃ کا مادہ (ص ل و) ہے جس کے بنیادی معنی کسی کے پیچھے چلنے کے ہیں، اس لئے صلوٰۃ میں ''قوانین خداوندی'' کے اتباع کا مفہوم شامل ہوگا۔ بنا بریں اقامت صلوۃ سے مفہوم ہوگا ایسے نظام یا معاشرے کا قیام جس میں قوانین خداوندی کے اتباع کا تصور محسوس اور سمٹی ہوئی شکل میں سامنے آجاتا ہے، اس لئے قرآن کریم نے اس اصطلاح کو ان اجتماعات کے لئے بھی استعمال کیا ہے۔قرآنی آیات پر تھوڑا سا تدبر کرنے سے واضح ہو جاتا ہے کہ کس مقام پر اقامت صلوٰۃ سے مراد اجتماعات نماز ہیں اور کس مقام پر قرآنی نظام یا معاشرے کا قیام۔''

پرویز صاحب قرآن کی تفسیر میں ان روایات کو بھی درست نہیں سمجھتے جو ''شان نزول'' کے عنوان سے بیان کی جاتی ہیں۔قرآن جید کے معرکتہ الآراء مسائل پر انہوں نے ''معارف القرآن'' کے عنوان سے اظہار حیال کیا ہے، جو ابلیس و آدم شعلہ مستور، جوئے نور من و یزداں وغیرہ کے نام سے الگ الگ شائع ہو چکی ہیں۔

لغات القرآن (اردو) مع فہرست الفاظ:

تالیف: مولانا سید عبد الدائم نعمانی الجلالی، تعداد جلد 6 عدد، ضخامت 24x16۔

تعداد صفحات جلد اول: 319، جلد دوم 329، جلد سوم: 304، جلد چہارم: 384، جلد پنجم: 496، جلد ششم: 328

پبلشرز: دینی کتب خانہ اردو بازار لاہور۔

اردو میں لغات القرآن کے متعلق یہ ایک جامع اور مستند کتاب ہے۔ جو قرآن مجید کے معنی و مطالب کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ قرآن مجید کی ایک بہت بلند پایہ لغت ہے، اس سے بہتر لغت اردو میں دستیاب نہیں، اس میں الفاظ کی فہرست کا فائدہ ضمناً حاصل ہوتا ہے کیونکہ اسے مادہ ماخذ سے ہٹا کر الفاظ کی موجودہ مشقوں کی شکلوں کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے۔ یعنی ہر لفظ اور کلمہ بغیر مادہ معلوم کئے آسانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے۔

لغات القرآن:

از: مولانا عبدالرشید نعمانی

تعداد جلد 6 عدد، فاروق اکیڈمی

پاکستان میں لکھی گئی لغات القرآن کے کتب میں بہت اعلیٰ پائے کی ہے اور علمی و ادبی حلقوں میں از حد مقبول ہے۔

مترادفات قرآن:

از: مولانا عبدالرحمٰن گیلانی

احد پرنٹنگ پریس 1990ء لاہور، صفحات 1000

بہت بلند پایہ کی لغات قرآنی ہے، جس میں مترادفات اس کی معانی اور ترتیب وغیرہ پر سابقہ مفسرین کی آراء کی روشنی میں تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ اپنے فن کی بہترین عالمانہ کتاب ہے۔

اصلاحات قرآن: (قرآن مجید کے معانی و مطالب کا منفرد و جامع لغات)

از: خواجہ محمد اسلم

فیروز سنز لاہور، 1998ء، 260 صفحات پر مشتمل ایک درمیانہ درجہ کی عام فہم عبارت میں لغات ہے۔

مفردات فی غریب القرآن (اردو ترجمہ):

از: مفتی محمد عبدہ

تعداد جلد 2 عدد (بڑی سائز ہر جلد 570 صفحات)

مولانا راغب اصفہانی جو اس فن کے امام ہیں، ان مشہو عالم کتاب کا باہم حسین امتزاج ہے، اس کا اردو ترجمہ شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد عبدہ نے کیا ہے۔ موصوف خود بھی کافی لغوی ذوق کے حامل ہیں۔ اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور نے 1987ء میں چھاپی ہے، ترجمہ اصل کی کما حقہ ترجمانی تو نہیں کرتا لیکن ایک قاری کے ذوق کو بہت حد تک پورا کردیتا ہے۔

لغات قرآنی میں مفسرین کا عمومی مزاج:

ان کے علاوہ پاکستان کے بعض علماء اور محققین نے قرآن کریم کے لغت کے انداز میں ترجمے کیے جیسے ہر لفظ کو الگ الگ خانہ میں لکھ کر نیچے اس کا ترجمہ دیا گیا ہے، تاکہ عام قاری اور مبتدی کے لیے ترجمہ قرآن کا سیکھنا سہل اور آسان ہو۔ ان تراجم میں شاہ رفیع الدین محدث دہلوی، خواجہ حسن نظامی، ڈپٹی نذیر احمد اور جناب حافظ نذر احمد کے تراجم زیادہ مشہور اور قابل ذکر ہیں، ان کے علاوہ اور بھی کئی حضرات نے اسی طرز پر لغویہ پر ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

بعض مفسرین نے اپنی تفاسیر میں مشکل مفردات کے معنی لغات کے انداز میں بیان کئے ہیں اور مشکل الفاظ کے نہ صرف معنی بتائے بلکہ ان پر تشریحی وتوضیحی نوٹ بھی تحریر کئے تاکہ تفسیر کے کسی بھی قاری کو فہم القرآن وتفسیر میں کوئی دقت نہ ہو۔ ان تفاسیر میں بیان القرآن: مولانا اشرف علی تھانوی کی، ضیاء القرآن: پیر کرم شاہ الازہری کی، مجموعہ تفسیر فراہی: علامہ فراہی کی اور تدبر القرآن، علامہ امین احسن اصلاحی کی قابل ذکر ہیں۔

ان حقائق سے یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ پاکستان کے اہل علم نے دیگر اسلامی علوم کے علاوہ لغات القرآن کے موضوع پر جتنا کام کیا ہے وہ بلاشبہ نہ صرف مسلمانان برصغیر کے لئے سرمایہ افتخار ہے، بلکہ کسی بھی طبع اور علاقے کے لوگوں کے لیے بھی قابل صدر انبساط وباعث فخر ہے۔